سوال

(607) زکواۃ کا پیسہ متقی پرہیزگار کا حق ہے یا ہر مسکین غریب کا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زکواۃ کا پیسہ متقی پرہیزگار کا حق ہے۔ یا ہر مسکین غریب کا بہت روپیہ ہونے پر چند مساکین کو دینا چند کو نہ دینا مساکین کی حق تلفی ہے یا نہیں۔ پڑوسی سید کو حق پڑوسی سمجھ کر زکواۃ دینا کیسا ہے۔؟ اور غریب لاچار ہندو کو دے سکتے ہیں۔ یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مصرف زکواۃ غریب مساکین ہیں۔ اس میں مومن کافر کی تمیز نہیں۔ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ ٦٠ سورة التوبة غریب سید کے ساتھ اور طرح سے سلوک کریں۔ زکواۃ ان پر حرام ہے۔

تشریح

فی الواقع کوئی حدیث صحیح یا ضعیف ایسی نہیں آئی ہے۔ جس سے اہل بیت کے لئے اخذ زکواۃ کا جواز ثابت ہو۔ بلکہ احادیث سے صاف صاف یہی ثابت ہے۔ کہ اہل بیت پر زکواۃ حرام ہے۔ اور علامہ ابو طالب اور ابن قدامہ اور ابن مرسلان نے اس حرمت پر اجماع کا دعویٰ کیا ہے۔ یعنی یہ کہا ہے کہ تمام علماء کے نزدیک بالاتفاق اہل بیت پر زکواۃ حرام ہے۔ سبل السلام میں ہے۔

"وکذا ادعی الاجماع علی حرمتھا علی الہ ابو طالب وابن قدامۃ"

اور "نیل الاوطار" میں ہے۔ "وکذا حکی الاجماع ابن مرسلان الی اخرہ (کتبہ محمد عبد الرحمن المبارکفوری عفا اللہ عنہ۔ (فتاویٰ نزیریہ جلد اول صفحہ 487"

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص752

محدث فتویٰ